بہترین فلمی تحفہ

نیا سنسار

नया संसार

اداکاران

اشوک کمار۔ بی سروجا دیوی

ہیلن

قیمت چھ نئے پیسے

رتن اینڈ کو بکسیلرز [illegible] دہلی

ہانگ کانگ فلم کے گانے

گانا نمبر ۱

چینا۔ مینا سنگاپور اُڑ گئی دِل کی چڑیا پھُر
کانا مانا، تاما ما نک کانا مانا پھُر، بابو بابو
سنگاپور میں سیکھا ہیں مٹک۔ مٹک کر چلنا
گورے گورے گالوں سے دِل دِل والوں کے مِلنا
تم پر چھوڑ دوں مست نظر کی پھلجھڑیاں میں پھُر بابو۔
چین میں رہ کے چین نہ پائے یہ چین کی گڑیا
دور دیش سے دیکھ آئی تجھ کو پیار کی پُڑیا
آگئی لے کے پہلو میں دِل میرے تیرے پھُر او بابو
دِل میں لے کے درد تمہارا کتنی راتیں جاگی
ہائے رے ظالم تیری خاطر انگلستان سے بھاگی
پاس بُلا لے ورنہ میں تو اُڑ جاؤں گی پھُر، بابو۔

گانا نمبر ۲۔ آ آ آ آ آ

دیکھتی ہوں۔ جدھر تو ہی تو ہے اُدھر
کتنی بے چین ہوں اک نظر دو ئی دو ــــ
تمہارا ہائے غضب مسکرانا تیرا۔ بجلیاں میرے دِل پر گرانا تیرا
لے کے دِل دے دیا ہے تڑپنا تجھے
ہاں سُنا ہے کہ ہے یہ زمانا تیرا ــ دیکھتی ــ

تو ہی تو ہے نگاہوں کی آغوش میں۔ آ کے خوابوں میں نہ آؤں کبھی ہوش میں
یوں چلی آ رہی ہوں میں تیری طرف
جیسے ساون میں ندیا بہے جوش میں ۔ دیکھتی ۔
گانا نمبر۳: کیسا یو گا ٹیکا ٹماٹر کا ٹیکا بالم ٹیکھا ٹیکھا
تو کیا جانے تیرے آگے چاند ہے پھیکا پھیکا ۔
تیری آنکھ نے میری آنکھ سے کھیلے پیار کے کھیل
دل پہ چلا دیئے آئی ہوں ہتھیار دل لے لے بالم ۔ کیسا ۔
گورے گال پہ پھول پھینک کے ہنس کے آپ نے دیکھا
میں تو دیکھے خود ہی پھول ہوں پھر یہ پھول کیوں پھینکا
گانا نمبر۴: آہا ہا یہ زلفیں آوارا ارے لگا زمانا سارا
دل والوں میں شور مچ گیا ۔ دل مارا ۔
میرے عاشق نے بھیجا مجھ کو الفت کا پیغام
اپنے دل کے بورڈ پہ میں نے لکھ دیا تیرا نام ۔ دل ۔
گھوم کے آئی ہوں چین ملایا ہو پیرس اور جاپان
کہیں نہ دیکھا ظالم تجھ سا ظالم پھر ہوا جوان
او متوالے ہے ۔ او دل والے ہے
آنکھیں وہ روم لندن میں جیسے تو کتنے ہیں اور انڈیا میں پریم
گانا نمبر۵: یہ جو حکم تو مہرباں حال دل میں کروں بیاں
تم نے دیکھا میری جاں لٹ گیا میرا دل
تیری بے چینیاں ہیں میرے دل کو ، تم ادھر دیکھو
یہ دل دیکھو یہ جاں دیکھو میرا زخم جگر دیکھو

بہت کچھ دیکھنا باقی ہے کیا دیکھا ابھی تم نے
ابھی تو میری نظروں سے ملا کر تم نظر دیکھو
نظر کا تیر جب سے میں نے اپنے دل پہ کھایا ہے
تمناؤں کی دنیا میں عجب طوفان آیا ہے
تڑپ ہے بیقراری ہے، یہی ہے ایک الجھن سی
تیری ظالم نگاہوں نے ہمیں دیوانہ بنایا ہے ۔ ہو۔
گانا نمبر ۱۔ او مائی گاڈ حسینوں کو کیوں دی تو نے ہائے ایسی بیوٹی
ہر دیوانہ آنکھیں ملاتا تجھے اپنی ڈیوٹی ۔ ڈیوٹی ۔ او
دیکھ کے ان کے چاند سے چہرے دل کے تارے ٹوٹے
ان کی قید میں جا کر قیدی ساری عمر نہ چھوٹے
پیار کی چکی رو رو پیسے کھا کر روکھی سوکھی ۔ ارے
تیرا کیا جو تیری نظر نے جو دل کو ٹھوکر ماری
میں اک جنٹلمین ہوں میڈم کہہ دو آئی ایم ۔ ساری
دل کے بنگلے میں آ جا ری سنگاپور کی پیاری
او سنگاپور کی بیوٹی ؛ وہ سنگاپور کی بیوٹی ۔ او۔
او مس للی تیرے گھر میں ٹیلیفون جو ہوتا
ٹیلیفون پہ عاشق اپنے دل کے دکھڑے روتا
تو کیا جانے میری محبت سچی ہے اچھوتی ہائے سچی
اے نو فراڈ ۔ اور کسی کو دکھانا یہ صورت ٹوٹی پھوٹی
تم جیسوں سے کرتی منتر پیار ہماری جوتی ۔ او
اے نو فراڈ ۔ آپ ہیں ہز فورلوٹی او مائی گاڈ

آپ کا پیشہ ہر لڑکی سے چھپ چھپ آنکھ لڑانا
ان کی باتیں نتذل ہیں جی ان کی باتیں جھوٹی - ادمائی -
گانا لمبر:- تمہاری اداؤں پہ اے حسن والو

اگر ہم نہ مرتے تو پھر کون مرتا
نہیں ہم سا کوئی اگر ہم نہ کہتے - تو یہ ناز و انداز رکھے ہی رہتے
نا اتراؤ اتنا تم اس بانکپن پر
نظر لگ نہ جائے چلو یوں نہ تن کر
شرارت سے منہ کر کے کیا دیکھتے ہو - ہمیں یا کہ اپنی ادا دیکھتے ہو
تم ہی جب نہ ہوں گے تو پھر کیا کرو گے
ہر اک بات پر کس سے اکڑا کرو گے
کسے دیکھ کر شرم آیا کرے گی - حیا کس سے منہ کو چھپایا کرے گی
یہ چپکے سے دل کس کا مسلا کرو گے
ہمیں یاد کر کر کے نجلا کرو گے
محبت کی باتوں پر اتنا نہ بگڑو
ذرا ہاتھ سینے پہ رکھ کر یہ کہہ دو
یہ تم حسن والوں سے کیا بات کرتا - ہائے یہ تم حسن والوں ...
کرو لڑکیوں سے نہ باتیں اکڑ کر
پولیس لے نہ جائے جی گردن پکڑ کر
ہمیں دیکھتے ہی جھکنے لگے ہو - ہوا لگ گئی ہے بہکنے لگے ہو
یہ فیشن یہ میک اپ یہ ٹائی یہ کالر
تمہارے تو نخرے ہیں ہم سے بھی بڑھ کر

دو روز جوانی پہ بھولے ہوئے ہو
تم اپنے بڑھاپے کو بھولے ہوئے ہو
ہمیں دیکھتے ہو نگاہیں بچا کر
شرارت دکھاتے ہو نشتر ہیں تم مسکرا کر
ہو تم کتنے چالاک ہم جانتے ہیں
تمہاری نگاہوں کو ہم پہچانتے ہیں
چلو تم یہ جھگڑا تمہیں فیصلہ دو
تم اچھے برے ہم مگر یہ بتا دو
ہوا دیں جو زلفوں کو لہراتے نکلو
جلاتے ہوئے تیر ہی کھاتے نکلو
ادھر دیکھتے ہو ادھر دیکھتے ہو
گراتے ہو بجلی جدھر دیکھتے ہو
یہ لب ہنس کے سیتے ہو سینوں کو شعلہ بنا کر
کہاں چل دیئے آگ دل میں لگا کر
اٹھاؤ نظر اپنی یہ ہے سینڈلوں کا
یہی شیشہ ہے بس ہمارے دلوں کا
حسین نازنیں ہو مگر ہو ستمگر
کہ صورت کے دلبر ہو اور دل کے پتھر
کبھی بات کہہ دی تو بگڑے ہوئے ہو
انگوٹھے کو دانتوں سے پکڑے ہوئے ہو
ذرا پاس آؤ ملاقات کر لیں

اگر منہ میں کے دیکھو تو اِک بات کرلیں
کوئی رومیو کوئی فرہاد دیکھا
جسے دیکھا مجنوں کا اُستاد دیکھا

لئے پھرتے ہو عشق کی چوٹ دل میں
نظر میں صفائی تو ہے کھوٹ دل میں
تمہیں ہر قدم پہ یہ ہوتا ہے دھوکا
جو دیکھے گا تم کو وہی مر مٹے گا
ذرا دیکھ لیں ہم تو کچھ اور سمجھو
چلو پیچھے پیچھے نتیجہ نہ سوچو
زباں جان پہچان کے باتیں کرنا
بہانے بنا کر ملاقات کرنا
بہت خوبصورت سمجھتے ہو خود کو
ذرا آئینہ لے کر صورت تو دیکھو

گانا نمبر :۔ محبت کرنے والا مفت میں بدنام ہوتا ہے
یہ بھولی شکل والے کس قدر معصوم ہوتے ہیں
بڑے ہی سیدھے سادھے نیک دل معلوم ہوتے ہیں
کوئی صورت نہیں ایسی کہ چوری اِن کی کھل جائے
نظر ہم رکھتے ہیں آپ بھی روکیں نگاہوں کو
زباں خاموش رہتی ہے نظر سے کام ہوتا ہے۔ محبت
کرے کوئی بھرے کوئی ذرا قانون تو دیکھو
سمجھ میں ہی نہیں آتا ہے کچھ مضمون تو دیکھو

خطائیں آپ کی لیکن سزا ہم بے گناہوں کو
اختیار ہے آپ کرتے ہیں ہمارا نام ہوتا ہے۔ محبت
محبت جیسے کتنے ہیں کبھی شعلہ کبھی شبنم
کبھی دل سے دھواں اٹھا کبھی آنکھیں رہی پُرنم
مگر جب بس نہیں ہوتی ہمیں دلدار سے باتیں
تو انوں کو کیا کرتے ہیں ہم دیوار سے باتیں
کسی سے پیار کرنے کا یہی انجام ہوتا ہے۔ محبت

گانا نمبر ۹

ہو تو تو تو ۔ ہو تو ہو تو تو تو ۔ ہو تو تو تو
جان جگر آج تو نے ہنس کر دیکھا جانے کہاں کھو گئی ہیں
دل اگر آپ کے پاس ہے تو چرا لوں گی میں
آج تو یہ نگاہ آپ پر مہربان ہو گئی
لیجئے اب شروع پیار کی داستان ہو گئی
آپ کی آنکھ اٹھی اور ہم ہنس کے پاس آ گئے
کیوں کریں جان من آپ ہی شرما گئے
دیکھئے پیار کی لالیاں آج گالوں پہ ہیں
آپ بھی جانے کیوں
مہربان حسن والوں پہ ہیں
ہو تو تو تو

ختم شد

... پریس دہلی